سوال

(196)مرحوم کے ورثاء میں ایک بیوی، ایک بیٹی، ایک بھائی اور ایک چچازاد بھائی

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بنام منظار فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے، ایک بیوی، ایک بیٹی، ایک بھائی احمد اور چچازاد بھائی، اس کے بعد احمد فوت ہوگیا اس نے وارث چھوڑے، ایک بیوی، ایک بیٹی، ایک بھتیجی، ایک چچازاد بھائی اور دو چچازاد بہنیں، اس کے بعد احمد کی بیوی فوت ہوگئی۔ جس نے وارث چھوڑے ایک بیٹی، ایک بھائی، دو بہنیں۔ شریعت محمدیہ کے مطابق کس کو کتنا حصہ ملے گا وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یادرہے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے، پھر اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے پھر اگر جائز وصیت کی تھی تو ساری ملکیت کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے، پھر باقی ملکیت منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر ورثاء میں اس طرح تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والا منظار کل ملکیت 1 روپیہ

وارث : بیوی 2 آنے، بیٹی 8 آنے، بھائی احمد 6 آنے، چچازاد محروم

حدیث مبارکہ ہے :

((الحقوالفرائض باہلہا فما بقی فلاولٰی رجل ذکر)) صحيح البخاري : كتاب الفرائض 'باب میراث ابن الابن اذالم یکن ابن 'رقم الحدیث : ٦٧٣٥- صحیح مسلم : کتاب الفرائض 'باب الحقواالفرائض باہلہا 'رقم : ٤١٤١.

احمد فوت ہوا ملکیت کو ایک 1 روپیہ قرار دیا جائے گا۔

وارث : بیوی 2 آنے، بیٹی 8 آنے، بھتیجی محروم، دو چچازاد بہنیں محروم، چچازاد بھائی 6 آنے۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے : فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

احمد کی بیوی فوت ہوگئی ساری ملکیت کو 1 روپیہ قرار دیا جائے گا۔

وارث : بیٹی 8 آنے، بھائی 4 آنے، دونوں بہنیں مشترکہ 4 آنے

اللہ تعالی کا فرمان ہے : وَاِن کانَت وٰحِدَةً فَلَهَا النِّصفُ... ١١ ...النساء

واللہ اعلم بالصواب

جدید اعشاریہ نظام

میت منٹھار کل ملکیت 100

بیوی 8/1= 12.5

بیٹی 2/1= 50

(احمد) بھائی عصبہ 37.5

چچازاد محروم

میت بھائی احمد ملکیت 100

بیوی 8/1= 12.5

بیٹی 2/1= 50

چچازاد بھائی عصبہ 37.5

بھتیجی محروم

2 چچازاد بہنیں محروم

میت احمد کی بیوی ملکیت 100

بیٹی 2/1= 50

بھائی عصبہ 25

دو بہنیں عصبہ 25 فی کس 12.5

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر598

محدث فتویٰ